© rasailojaraid.com

ہے۔ آخری باب میں غازی علم الدین شہیدؒ جیسے چھے افراد کا تذکرہ ہے جنھوں نے ناموس رسولؐ پر اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ کتاب کے مرتب نے یہ اہتمام کیا ہے کہ آیات و احادیث کے مکمل حوالہ جات دیے ہیں، اگر مصنف نے آیت کا ترجمہ دیا تھا تو مرتب نے متن کا اضافہ کر دیا ہے۔

سیرت پاکؐ کے مختلف پہلوؤں کے مطالعے کے لیے ایک مفید کتاب۔ (مسلم سجاد)

لمعاتِ نظر، عبدالحمید صدیقی نظر لکھنوی۔ ملنے کا پتا: محمد تابش صدیقی، فلیٹ نمبر 8/1-1، بلاک B-1، سٹریٹ ۸، اسلام آباد۔ صفحات: ۶۷۹۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

اُردو فارسی شاعری میں نعت گوئی ایک مستقل اور صدیوں پرانی روایت ہے۔ جناب نظر لکھنوی کا یہ مجموعۂ نعت کئی حوالوں سے انفرادیت کا حامل ہے۔ پہلی خصوصیت ان کی کہی ہوئی نعتوں کی تعداد ہے کہ میرے مطالعے کی حد تک کسی اور کے ہاں نہیں ملتی۔ عموماً لوگوں نے تبرک کے طور پر ایک آدھ نظم اپنے مجموعہ ہاے کلام میں شامل کر دی ہے۔ یا پھر نیر کاکوردی کی طرح نعتیہ قصیدوں سے کام لیا ہے لیکن جناب نظر نے غزل نما، چھوٹی بڑی نعتوں سے کام چلایا ہے۔ اس کے باوجود اُن کا یہ مجموعہ ایسی سیکڑوں نعتوں پر مشتمل ہے، جس سے شاعر کا نعت گوئی سے شغف اور غیرمعمولی لگاؤ کا اندازہ ہوتا ہے۔ دوسری انفرادیت شاعر کا نعت گوئی میں مبالغہ آرائی سے گریز ہے۔ جناب نظر اس دشوار راستے پر بہت سنبھل سنبھل کر چلتے ہیں، اور جتنا کچھ قرآن و حدیث سے خدا کے آخری نبیؐ کے اوصاف، اختیارات اور اخلاق کا اندازہ ہوتا ہے اس سے آگے یہ نہیں بڑھتے۔ تیسری انفرادیت، جس سے نعت گو صاحبان عموماً تہی دامن ہوتے ہیں، یہ ہے کہ آنحضورؐ کی حیاتِ طیبہ کے چھوٹے موٹے کاموں سے لے کر بڑے سے بڑے کارناموں تک کا ان نظموں میں ذکر آتا ہے، اور اس کے باوجود شعریت کی خوب صورتی اپنی جگہ قائم رہتی ہے۔ چند اشعار بطور نمونہ:

بندھا تھا تارِ نبوت جو، اُس پہ ختم ہوا — یہ سلسلہ نہ پھر، آ گئے شہِ شہاں سے چلا
نقوشِ پا سے اُجاگر ہے رہ گزارِ حیات — دیے جلا کے چلا، وہ جہاں جہاں سے چلا
کوئی بشر بھی پا نہ سکے گا رہِ حیات — حلقہ بگوشِ سرورؐ عالم ہوئے بغیر
وہ ہے ناراضگیِ رب سے ہمیشہ ترساں — وہ ہمہ وقت ہے خوشنودیِ رب کا خواہاں

© rasailojaraid.com